السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قربانی کی کھالیں مدارس کے طلباء، اور دوسرے ہسپتالوں اور سکولوں اور رفاہ عامہ یا دینی کتب کی نشرواشاعت پر صرف ہوسکتی ہیں؟ اور ایسے ہی زکوۃ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صدقہ وزکاۃ کے مصرف ہیں آٹھ ۔ سورۃ توبہ کی آیت نمبر ہے ساٹھ ۔ دینی مدارس کے طلباء، سکولوں کالجوں یونیورسٹیوں کے طلباء اور ہسپتالوں کے مریضوں میں سے جو ان مصارف ہشتگانہ میں سے کسی ایک مصرف میں مندرج ہوں ان کے لیے صدقہ وزکاۃ درست اور دیگر طلباء اور مریضوں کے لیے صدقہ وزکاۃ نادرست کما ہو مدلول کلمۃ

«إِنَّمَا الَّتِيْ هِيَ لِلْحَصْرِ وَالْقَصْرِ، فَرَحِمَكُمُ ا ۔ الَّذِيْ قَالَ: إِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ»

رہا قربانی کی کھالوں والا معاملہ تو افضل اور بہتر ہے کہ انہیں صدقہ کر دیا جائے کیونکہ حدیث میں ہے علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

(أَمَرَنِيْ رَسُوْلُ ا ۔ ﷺ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِجِلاَلِ الْبُدْنِ الَّتِيْ نَحَرْتُ وَبِجُلُوْدِهَا» (صحیح بخاری باب الجلال للبدن-کتاب الحج»

حکم دیا مجھ کو رسول اللہ ﷺ نے کہ میں نے جو قربانیاں کی ہیں ان کی جلیں اور کھالیں صدقہ کروں'' اور صدقے کے مصارف پہلے بیان ہوگئے ہیں ویسے قربانی کی کھالیں قربانی کا حصہ ہیں اس اعتبار سے ان کے مصارف قربانی'' والے بنتے ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

قربانی اور عقیقہ کے مسائل ج1ص440

محدث فتویٰ